

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ<sup>ج</sup>

اور شوہر والی عورتیں (بھی تم پر حرام ہیں) سوائے ان کے جو (شرعی طریقے سے) تمہاری ملک میں آجائیں،

كُتِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ<sup>ج</sup> وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ

(ان احکام حرمت کو) اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے، اور ان کے سوا (سب عورتیں) تمہارے لیے حلال کر دی

تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ<sup>ط</sup> فَمَا

گئی ہیں تاکہ تم اپنے اموال کے ذریعے طلب نکاح کرو پاک دامن رستے ہوئے نہ کہ شہوت رانی کرتے

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِمْ فَاتَوْهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً<sup>ط</sup> وَلَا

ہوئے، پھر ان میں سے جن سے تم نے اس (مال) کے عوض فائدہ اٹھایا ہے انہیں ان کا مقرر شدہ مہر ادا کر

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرْضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ<sup>ط</sup>

دو، اور تم پر اس مال کے بارے میں کوئی گناہ نہیں جس پر تم مہر مقرر کرنے کے بعد باہم رضا مند ہو جاؤ، بے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا<sup>۲۴</sup> وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ

شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے اور تم میں سے جو کوئی (اتنی) استطاعت نہ

مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتُ الْمُؤْمِنَاتِ فَبِنُ مَا

رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے تو ان مسلمان کنیزوں سے نکاح کر لے جو (شرعاً) تمہاری

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ قَتَائِكُمْ الْمُؤْمِنَاتِ<sup>ط</sup> وَاللَّهُ أَعْلَمُ

ملکیت میں ہیں، اور اللہ تمہارے ایمان (کی کیفیت) کو خوب جانتا ہے، تم (سب) ایک دوسرے ہی کی

بِأَيْمَانِكُمْ<sup>ط</sup> بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ<sup>ج</sup> فَانْكِحُوهُنَّ بِأَذْنِ

جنس سے ہو، پس ان (کنیزوں) سے ان کے مالکوں کی اجازت کے ساتھ نکاح کرو اور انہیں ان کے مہر

أَهْلِهِنَّ وَاتَّوَهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْبَعْرِ وَفِ مُحْصَنَاتِ

حسب دستور ادا کرو درآئحالیہ وہ (عفت قائم رکھتے ہوئے) قید نکاح میں آنے والی ہوں نہ بدکاری